



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک قیم لڑکی نابالغہ دس نو سال کا نکاح بغیر رضامندی اولیاء عصباء کیا گیا تھا۔ صرف رشتہ داروں میں سے اس کی ماں پر جبر دباؤ ڈال کر مجلس نکاح میں اجازت کے واسطے شامل کیا گیا تھا۔ اور وہ اس امر پر خوش نہیں۔ آیا ایسا نکاح اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک جائز ہے۔ یا ناجائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

محدثین کے نزدیک عورت ولی نہیں ہو سکتی۔ اور فقہاء کے نزدیک بھی عصباء کی موجودگی میں ماں کو حق ولایت حاصل نہیں۔ اس لئے مندرجہ رسول باتفاق ناجائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 327

محدث فتویٰ